محمد جعفر پھلواروی

شیعہ سُنّی فرقوں کی متفق علیہ روایات

(۷)

اہل قبور کو سلام

(عائشۃ) .... قلت کیف اقول لھم یا رسول اللہ قال قولی السلام علی اھل الدیار من المومنین والمسلمین و یرحم اللہ المستقدمین منا و المستأخرین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون۔

مسلم (جنائز)

میں نے پوچھا اہل قبور کو میں کس طرح کہوں۔ فرمایا یوں کہو! (ترجمہ) اس دیار کے اہل ایمان و اہل اسلام پر سلامتی ہو۔ ہم میں جو آگے اور پیچھے جانے والے ہیں ان پر اللہ تعالےٰ رحم فرمائے اور اللہ نے چاہا تو ہم تم ہی سے ملیں گے۔

(جراح المدائنی) قال یا ابا عبد اللہ کیف التسلیم علی اھل القبور فقال تقول: السلام علی اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین رحم اللہ المتقدمین منا والمتاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون۔

فقیہ ۱/۱۱۴ کافی ۱/۶۲

اے ابو عبد اللہ! اہل قبور کو کس طرح سلام کیا جائے؟ کہا یوں کہو! (ترجمہ) اس دیار کے اہل ایمان و اہل اسلام پر سلامتی ہو اور ہم میں جو آگے یا پیچھے جانے والے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور خدا نے چاہا تو ہم تم سے مل جائیں گے۔

تین دن سے زیادہ غم نہیں

(ام عطیة) کنا ننهی ان نحد علی میت فوق ثلث الا علی زوج اربعة اشهر و عشرا....

بخاری (جنائز) مسلم (رضاع) ابو داؤد (طلاق) نسائی (طلاق) ابن ماجہ (طلاق)

ہمیں کسی مرنے والے پر تین دن سے زیادہ سوگ منانے سے منع کیا گیا ہے۔ مگر شوہر کے مرنے پر چار ماہ دس دن کا سوگ ہے۔

(ابو عبد الله) لیس لاحد ان یحد اکثر من ثلثة ایام الا المرأة علی زوجها حتی تقضی عدتها۔

فقیہ ۱/۱۱۶

ہم میں سے کسی کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ منانا روا نہیں بجز عورت کے جو اپنے شوہر کا سوگ اپنی عدت گزارنے تک منائے گی (چار ماہ دس دن)

سخت دلی کا علاج

(ابو هريرة) ان رجلا شکی الی النبی صلے الله علیه وسلم قسوة قلبه فقال امسح رأس الیتیم واطعم المسکین

احمد

ایک شخص نے حضورؐ سے اپنی سخت دلی کی شکایت کی تو حضورؐ نے فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو اور مسکین کو کھانا کھلاؤ۔

(ابو عبد الله) مرفوعا: من انکر منکم قساوة قلبه فلیدن یتیما فیلاطفه ولیمسح رأسه یلین قلبه باذن الله عز وجل فان للیتیم حقا۔

فقیہ ۱/۱۱۹

تم میں اگر کسی کو اپنی سخت دلی سے کوفت ہو تو کسی یتیم کو پاس بلا کر مہربانی سے پیش آئے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اللہ کے حکم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا کیونکہ یتیم کا کچھ حق ہوتا ہے

اوّلیں پرسشِ نماز بود

(ابن مسعود) مرفوعا: اول ما یحاسب

(ابو جعفر) اول ما یحاسب به العبد

به العبد الصلوۃ . . . . .

نسائی (صلوٰۃ)، ترمذی (صلوٰۃ)

بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب کتاب ہوگا۔

عن الصلوۃ . . . . .

فقیہ ۱۴۴/۱

بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب کتاب ہوگا۔

سخت گرمی میں نماز ظہر کا وقت

۱۔ (ابوذر) کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فاذن بلال بصلاۃ الظهر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا بلال ابرد ثم ابرد۔

ترمذی (صلوٰۃ)، ابوداؤد (صلوٰۃ)، بخاری (مواقیت)

۲۔ (ابوهریرۃ) مرفوعا: اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوۃ . . . . .

بخاری (مواقیت)، ابوداؤد (صلوٰۃ)، ترمذی (صلوٰۃ)، نسائی (مواقیت)

۱۔ ہم حضورؐ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بلال نے ظہر کی اذان دے دی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ بلال! ٹھنڈا اور خاصا ٹھنڈا وقت اختیار کرو۔

۲۔

(ابوعبد اللہ) کان المؤذن یاتی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ فی الحر فی صلاۃ الظهر فیقول له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ابرد ابرد۔

فقیہ ۱۴۴/۱

جب مؤذن حضورؐ کے پاس گرمیوں کی نماز ظہر میں آتا تو حضورؐ فرماتے کہ: ٹھنڈا وقت اختیار کرو ٹھنڈا وقت۔

صرف تین مساجد کے لیے سفر

(ابو ھریرہ) مرفوعاً: لا تشد الرحال
الا الی ثلثۃ مساجد۔ المسجد الحرام
ومسجدی ھذا والمسجد الاقصی
بخاری (مسجد مکہ) مسلم (حج) ابو داؤد (مناسک)
ترمذی (صلوٰۃ) نسائی (مساجد) ابن ماجہ (اقامہ)
تین مسجدوں کے سوا اور کہیں کے لیے رخت سفر
نہ باندھا جائے۔ مسجد حرام، میری مسجد (نبوی)
اور مسجد اقصیٰ۔

(علی) لا تشد الرحال الا الی ثلثۃ
مساجد۔ المسجد الحرام ومسجد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ ومسجد الکوفۃ
فقیہ ۱/۱۵۰
تین مسجدوں کے سوا اور کہیں کے لیے رخت
سفر نہ باندھا جائے۔ مسجد حرام۔ مسجد نبوی
اور مسجد کوفہ۔

عورتوں کے لیے بہترین مقام نماز

(ام سلمہ) مرفوعاً: خیر مساجد النساء
قعر بیوتھن۔
بیہقی ( ) احمد ( )
عورتوں کی بہترین مسجد گھروں کا اندرونی حصہ ہے۔

(ابوعبداللہ) خیر مساجد نسائکم
البیوت
فقیہ ۱/۱۵۲ تہذیب ۱/۲۲۵
تمہاری عورتوں کی بہترین مسجد گھر ہیں۔

پانچ نبوی خصوصیات

۱۔ (جابر) مرفوعاً: اعطیت خمسا لم
یعطھن احد من الانبیاء قبلی۔ نصرت
بالرعب مسیرۃ شھر۔ وجعلت لی
الارض مسجدا وطھورا فایما رجل
ادرکتہ الصلوٰۃ فلیصل۔ واحلت لی
الغنائم ولم تحل لاحد قبلی۔ واعطیت

(ابوعبداللہ) مرفوعا: اعطیت خمسا
لم یعطھن احد قبلی۔ جعلت لی الارض
مسجدا وطھورا۔ ونصرت بالرعب
واحل لی المغنم۔ واعطیت جوامع
الکلم۔ واعطیت الشفاعۃ۔
فقیہ ۱/۱۵۵

الشفاعة۔ وكان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة۔

مجھے پانچ ایسی چیزیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں۔ زمین میرے لیے مسجد اور ذریعۂ تطہیر بنائی گئی ہے۔ رعب سے میری مدد کی گئی ہے، اور میرے لیے غنیمت جائز کی گئی ہے اور مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے ہیں اور مجھے مقام شفاعت دیا گیا ہے۔

۲۔ (ابوھریرۃ) مرفوعا: ...... اعطیت جوامع الکلم۔

مسلم (مساجد)

۱۔ مجھے پانچ خصوصیتیں ایسی عطا ہوئی ہیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں ملیں۔ ایک ماہ پہلے رعب کے ذریعے میری مدد ہوتی ہے۔ میرے لیے ساری زمین مسجد اور ذریعہ تطہیر بنا دی گئی ہے لہذا جہاں نماز کا وقت آجائے وہیں نماز ادا کر لی جائے میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا ہے اور مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھا۔ مجھے مقام شفاعت ملا ہے۔ ہر نبی خصوصیت سے اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔

۲۔ مجھے جوامع الکلم عطا ہوا ہے (یعنی لمبی بات کو مختصر لفظوں میں ادا کرنے کا ملکہ)

فرشتے کہاں نہیں جاتے

(عائشۃ) مرفوعا: لاتدخل الملائكة

(ابوعبداللہ) .... وان الملائكة

بیتا فیہ کلب ولا صورۃ
بخاری (بدء الخلق) ابوداؤد (لباس) ترمذی
(ادب) نسائی (زینۃ) مسلم (لباس)
ابن ماجہ (لباس)
جس گھر میں کتا یا تصویر ہو وہاں فرشتے نہیں
داخل ہوتے۔

لا تدخل بیتا فیہ کلب ولا بیتا
فیہ تماثیل ....
فقیہ ۱/۱۵۹
فرشتے نہ اس گھر میں داخل ہوتے ہیں جہاں
کتا ہو اور نہ اس گھر میں جس میں تصویریں
یا مجسمے ہوں۔

بحالت نماز حضورؐ کے سامنے عائشہؓ

(عائشہ) کنت انام بین یدی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورجلای
فی قبلتہ فاذا سجد غمزنی فقبضت
رجلی واذا قام بسطتھما والبیوت
یومئذ لیس فیھا مصابیح۔
بخاری (صلوۃ) مسلم (صلوۃ) نسائی (طہارۃ)
میں کبھی اس طرح حضورؐ کے آگے ہوتی تھی
کہ میرے پاؤں حضورؐ کے سامنے ہوتے۔
پھر حضورؐ سجدہ فرماتے تو مجھے اشارہ فرما
دیتے اور میں پیروں کو سمیٹ لیتی۔ جب
حضورؐ کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا
لیتی۔ ان ایام میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے

(ابوعبداللہ) ..... ان النبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یصلی
وعائشۃ مضطجعۃ بین یدیہ و
ھی حائض وکان اذا اراد ان
یسجد غمز رجلیھا فرفعت رجلیھا
حتی یسجد۔
فقیہ ۱/۱۵۹
آنحضورؐ نماز ادا فرماتے ہوتے اور عائشہؓ
حضورؐ کے سامنے بحالت ایام لیٹی ہوتیں جب
حضورؐ سجدے کا ارادہ کرتے تو ان کے
پیروں کو اشارہ فرماتے اور وہ اپنے پاؤں
کو ہٹا لیتیں تاکہ آپ سجدہ فرمالیں۔

خاص حالات میں ریشم کا استعمال

(انس) رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(علی) ..... ولم یطلق النبی صلی اللہ